بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹

جلد ۷۳/۳۸ | بدھ ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۴ھ ہجری | یکم تبلیغ ۱۳۶۳ ہش | یکم فروری ۱۹۸۴ء | نمبر ۲۷

اخبارِ احمدیہ

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سے متعلق تازہ اطلاع

(۳۱ جنوری ۱۹۸۴ء)

"عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے البتہ کمزوری بہت زیادہ ہے"

احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لمباسا (فجی) میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب:

خدا کے سچے بندے بن جائیں اور اس کے نام پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہو جائیں

اگر آپ خدا والے بن گئے تو یہ سارے فجی پر آپ کا احسان ہوگا

فجی قوم میں شرافت اور انسانیت زندہ ہے اور نیکی کا اثر باقی ہے:

آج میرا دل خدا کی حمد سے لبریز ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچانے والا الہام پورا ہوتا دیکھ لیا ہے:

فرمودہ ۲۱ تبوک ۱۳۶۲ ہش مطابق ۲۱ ستمبر ۱۹۸۳ء بمقام لمباسا (فجی)

فجی کے ایک جزیرہ VANUALEVU (وینوالیو) میں تین جگہ جماعتیں قائم ہیں جن میں لمباسا کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ مع قافلہ ۲۱ ستمبر ۱۹۸۳ بروز بدھ قبل دوپہر لمباسا تشریف لے گئے۔ یہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تشریف آوری اور مصروفیات کے بارہ میں خاکسار الگ رپورٹ میں ذکر کرے گا۔ سردست لمباسا میں حضور کے استقبالیہ سے خطاب کو صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ذیل میں پیش کرتا ہے:۔

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ملک ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی: ربوہ

اس موقع پر جماعت احمدیہ لمباسا کے صدر محترم ماسٹر محمد حنیف صاحب نے جماعت ہائے احمدیہ لمباسا۔ نصروا لگا اور ولودا کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں استقبالیہ پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

عقیدت کے پھول بحضور خلیفۃ المسیح:

"آج ہمارے لئے یہ نہایت خوشی کا مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے خلیفہ وقت ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں جن کا انتظار ہم مدتوں سے کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آج ہماری اس تمنا کو پورا کیا اور آج ہم حضور کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر وہ خوشی محسوس کر رہے ہیں جس کو میں بیان نہیں کر سکتا۔

سیدنا! آج ہم VANUALEVU کی جماعت کی طرف سے حضور کا استقبال کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کے دورے کو کامیاب کرے اور حضور کی رہنمائی میں جماعت احمدیہ دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کرتی چلی جائے۔

سیدنا! چونکہ ہم ایک دور کے جزیرے میں بسے ہوئے ہیں۔ جہاں سے ہمارا مرکز بہت دور ہے اس لئے ہمیں اپنے مرکز سے رابطہ اور تعلق قائم رکھنے میں بڑی دقت پیش آتی ہے سو ہماری جماعت کی ہمیشہ یہی خواہش رہی ہے کہ ہمارے علاقہ میں بھی ایک مقامی مبلغ ہو۔ ہم جانتے ہیں اور ہمیں اس بات کا احساس ہے کہ ہمارے مرکز میں مبلغین کی کمی ہے ورنہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ایک مبلغ کا ضرور انتظام کرتے اور اس کے ذریعہ سے ہم تبلیغ میں اور زیادہ کامیابی حاصل کرتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ احمدیت کی تبلیغ میں لگا رہے۔ ہم حضور سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہماری جماعت اس طریق پر گامزن ہو کر یہ کوشش کرتی رہے گی۔

اب ہم سب جو یہاں حضور کی خدمت میں حاضر ہیں۔ مرد بھی اور خواتین بھی۔ سب کی یہ خواہش ہے کہ حضور کی زبان سے کچھ سنیں اس لئے میں حضور سے درخواست کروں گا کہ حضور ہمیں اپنے خطاب سے نوازیں۔"

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ - پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر عبدالحی - مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت - دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ - قیمت ۵۰ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس سپاسنامہ کے جواب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ کے فضل کا خاص نشان:

"اللہ تعالیٰ کا یہ لاکھوں لاکھ احسان ہے اور ہم اس کا بے انتہاء شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے آج ہمیں یہاں اکٹھے ہونے کا موقع عطا فرمایا۔ جتنی آپ کو یہ تمنا تھی کہ آپ مجھے دیکھیں اسی قدر میرے دل کی بھی تمنا تھی کہ میں آپ کو دیکھوں اور آپ سے ملوں۔ پس ہم سب کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کا یہ ایک خاص نشان ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس زمانہ میں جبکہ آپ قادیان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کے ایک گوشہ میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ کوئی بھی آپ کو جانتا نہ تھا، اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا کہ:-

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

خدا کا یہ وعدہ حیرت انگیز رنگ میں پورا ہونا شروع ہوا۔ آپ کی مخالفت میں بہت بڑی بڑی مہمات چلائی گئیں۔ بڑی بڑی کوششیں کی گئیں کہ کسی طرح احمدیت کو مٹا دیں۔ کسی طرح اس کے چاروں طرف ایسی دیواریں کھڑی کر دیں کہ احمدیت کا یہ عالمگیر طوفان باہر نہ نکل سکے۔ لیکن ہم نے خدا کی عجیب شان دیکھی کہ جتنی بڑی دیواریں کھڑی کی گئیں خدا نے احمدیت کی موجیں اتنی ہی بلند کر دیں اور کوئی دیوار احمدیت کی ترقی کو روک نہ سکی، کوئی کوشش اس کی راہ میں حائل نہ ہو سکی۔ نہ یہ تحریک قادیان میں رک سکی نہ یہ پنجاب میں رک سکی۔ نہ یہ ہندوستان میں رک سکی نہ یہ ایشیا میں رک سکی نہ یہ امریکہ میں رک سکی بلکہ ہر طرف اور ہر جگہ خدا کے فضل سے احمدیت کی موجیں اچھل اچھل کر پھیلتی رہیں۔ چنانچہ اس دور میں حیرت انگیز نشانات ظاہر ہوئے۔ احمدیت کو جگہ جگہ قربانیاں بھی پیش کرنی پڑیں۔ قربانیاں تو ایک زندہ الٰہی جماعت کی تقدیر میں بہر حال داخل ہیں لیکن ہر قربانی کے نتیجے میں خدا نے بہت فضل نازل فرمائے۔

احمدیت کو مٹانے والے خود مٹ گئے:

پھر ایک وقت ایسا بھی آیا۔ جب کہ سارے ہندوستان میں مخالفت کی ایک آگ لگ گئی۔ دشمنوں کی آنکھ کو بے انتہاء تکلیف پہنچی کہ ہم یہ کیا دیکھ رہے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۳۳ء میں احمدیت کے خلاف ایک مشہور تحریک چلائی گئی جس کا نام احرار MOVEMENT (تحریک) ہے۔ قادیان میں میں اس وقت بچہ تھا مگر مجھے یاد ہے کہ چاروں طرف سے بڑے بڑے جتھے قادیان کو گھیرنے کے لئے آ گئے تھے اور ہمارے گھروں کے قریب ہی لاؤڈ سپیکروں پر دن رات گالیاں دی جاتی تھیں اور ان کے بڑے بڑے رہنما یہ اعلان کرتے تھے کہ ہم قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے اور ایک گھر بھی یہاں باقی نہیں رہیگا جس میں کوئی احمدی سانس لینے والا نظر آ جائے۔ یہاں تک دعوے کئے گئے کہ احمدیت کا نشان مٹا دیا جائے گا۔ احمدیت تاریخ کا ایک حصہ بن جائے گی۔ لوگ قادیان میں آ کر پوچھیں گے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کون تھا تو قادیان کے باشندے بتا نہ سکیں گے کہ وہ کون تھا۔ ادھر یہ اعلان اور دعوے ہو رہے تھے ادھر پنجاب کی برٹش گورنمنٹ جماعت کے خلاف سخت ACTION (ایکشن) لینے پر تیار بیٹھی ہوئی تھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو بار بار نوٹس مل رہے تھے کہ آپ نے جواب میں ہرگز کوئی کارروائی نہیں کرنی یعنی ایک طرف تو دشمن کو کھلی چھٹی تھی دوسری طرف اپنا دفاع کرنے والوں کو پوری طرح قید و بند میں رکھا جا رہا تھا۔ یہ ویسی ہی بات ہے جیسے ایک شاعر نے کہا ہے ؎

"کہ سنگ و خشت مقید ہیں اور سگ آزاد"

کہ بعض بستیوں کے قانون کچھ ایسے الٹ جاتے ہیں کہ وہاں کتوں کو تو آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے اور وہ اینٹ اور پتھر جن سے دفاع کیا جا سکتا ہے جن سے اپنا مقابلہ کیا جا سکتا ہے ان کو زنجیروں سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اس وقت احمدیت کی بھی یہی کیفیت تھی۔ احمدی ہاتھوں کو زنجیروں میں جکڑا جا رہا تھا اور ہاتھ کاٹنے والوں کو کھلی چھٹی دی جا رہی تھی۔ چنانچہ اس پر آشوب زمانہ میں حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ایک دن جمعہ کے خطبہ میں یہ اعلان فرمایا کہ "یہ لوگ کہتے ہیں کہ قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دیں گے مگر لازماً یہ الہام پورا ہوگا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ کسی مائی نے وہ لیڈر پیدا نہیں کیا، کسی قوم نے وہ جوان پیدا نہیں کئے جو احمدیت کی ترقی کی راہ میں روک پیدا کر سکیں۔" آپ نے فرمایا:-

"احرار قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجا دینے کی دھمکیاں دے رہے ہیں لیکن میں ان کے پاؤں تلے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں۔" اس قدر جوش اور جلال سے آپ نے یہ فرمایا کہ ہر سننے والے احمدی کے دل کی گہرائی تک یہ آواز اتر گئی اور اس کی زندگی اور ایمان کا حصہ بن گئی۔ چنانچہ چند دنوں کے اندر اندر ہم نے یہ دیکھا کہ سارے پنجاب سے ان کی صف لپیٹ دی گئی۔ جو ان کے دوست تھے وہ دشمن بن گئے جو ان کی مدح میں گیت گایا کرتے تھے وہ ان کی ہجو لکھنے لگ گئے۔ ان کے اندر کی بددیانتی اور ان کی بے ایمانی پکڑی گئی۔ اور بر سر عام ظاہر ہو گئی اور تمام مسلمانوں پر یہ راز کھل گیا کہ انہوں نے غیروں سے مل کر اسلام سے غداری کی ہے۔ پس جس جماعت نے ایسے کھلے کھلے نشان دیکھے ہوں اس جماعت کے حوصلے اور ایمان کیسے کم ہو سکتے ہیں کبھی کسی راہ میں چلتے ہوئے ہم نے یہ نہیں دیکھا کہ روڑے اٹکائے گئے ہوں پتھر مارے گئے ہوں اور جماعت احمدیہ رک گئی ہو۔ چنانچہ جتنی روکیں ڈالی گئیں اتنی ہی زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ جماعت آگے بڑھی۔

امریکہ کے پہلے مبلغ:

حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اصحاب میں سے تھے وہ سب سے پہلے مبلغ کے طور پر جب امریکہ پہنچے تو بندرگاہ پر امریکن حکومت کی طرف سے مقرر کردہ گورنر نے ان کو اندر داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔ اسی زمانہ میں سمندری جہازوں پر سفر ہوتا تھا اور اگلے جہاز کی انتظار میں کنارے پر ہی کہیں رکنا پڑتا تھا چنانچہ ان کو ساحل سمندر پر واقع ایک جیل میں قید کر دیا گیا اور ملک میں داخل ہونے کی اجازت نہ دی۔ انہوں نے جیل میں اسلام کی تبلیغ شروع کر دی۔ چنانچہ ان کی تبلیغ سے اس کثرت سے قیدی مسلمان ہونے شروع ہو گئے کہ جیل کے سپرنٹنڈنٹ نے احتجاج کیا اور کہا کہ اس کو فوراً یہاں سے نکالو ورنہ ساری جیل مسلمان ہو جائے گی۔ چنانچہ حکومت مجبور ہو گئی۔ ان کو وہاں سے نکال کر ملک کے اندر بھیجنا پڑا۔

اسلام کی تبلیغ زمین کے کناروں تک:

پس اللہ تعالیٰ اپنی عجیب و غریب تقدیر ظاہر فرماتا ہے۔ احمدیت کی ترقی کی راہ میں کبھی نہ روک پڑی ہے نہ آئندہ پڑے گی اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ پیشگوئی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" ہمیشہ اپنی شان میں پہلے سے بڑھ کر اور وسعت میں پہلے سے زیادہ پھیل کر پوری ہوتی رہی ہے اور آج میرا دل خدا کی حمد سے لبریز ہے اور روح اس کے حضور سجدہ کر رہی ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا واقعۃً حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تبلیغ زمین کے کناروں تک پہنچ چکی ہے۔ آپ واقعۃً زمین کے کنارے پر آباد ہیں۔ جس طرح بھی دیکھا جائے فجی ایک دور کی جگہ ہے۔ ہر ملک کے بسنے والے انسان کے لئے فجی ایک دور کا مقام ہے اور خدا کی تقدیر یہ ہے کہ ڈیٹ لائن بھی یہیں سے گزر رہی ہے اور واقعۃً یہ ملک زمین کا کنارا بن گیا ہے اس لئے آج کا دن صرف آپ کے لئے خوشی کا اور خدا کی حمد کرنے اور اس کا شکر ادا کرنے کا دن نہیں بلکہ میرے لئے بھی اور میرے ساتھیوں کے لئے بھی اللہ تعالیٰ کی حمد کے بے حد گیت گانے کا دن ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بے شمار فضلوں سے نوازے۔ آپ کے ایمانوں کو زندہ کرے اور ہمیشہ بڑھاتا چلا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دنیا بھی سنوار دے اور آپ کی آخرت بھی سنوار دے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے دل میں تبلیغ کے جذبے پیدا کرے۔ ان جذبوں کو نشوونما دے کر ان کی حفاظت فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سے محبت اور پیار کا سلوک کرے۔ آپ کی دعاؤں کو قبول کرے۔ آپ کو سچی خوابیں دکھائے۔ آپ کو خدا اپنے وجود کا یقین اس طرح دلا دے کہ گویا آپ اپنے رب کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں۔ جب خدا سے تعلق گہرا ہو جائے گا تو پھر آپ کو یہ کہنے کی ضرورت نہیں پڑے گی کہ آپ تقریر کریں۔ جب آپ خدا والے بن جائیں گے تو پھر یہ تدبیریں کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی کہ کس طرح آپ کی اولادوں کو سنبھالا جائے اور ان کے بچوں کی تربیت کی جائے کیونکہ خدا والوں کا وہ خود کفیل ہو جایا کرتا ہے۔ وہی ان کو علم دیتا ہے، وہی ان کی تربیت کرتا ہے، وہی ان کو سکھاتا ہے اور وہی ان کو پڑھاتا ہے۔

فاصلوں کی دوری نیک لوگوں کی راہ میں حائل نہیں ہوتی:

رہا مرکز سے دوری کی وجہ سے پیدا ہونے والا مسئلہ تو اس کا سب سے بڑا اور سب سے اہم حل یہ ہے کہ آپ اپنے رب کریم سے تعلق پیدا کر کے اس کے قریب ہو جائیں۔ ہمارا خدا تو کسی سے دور نہیں ہے اس کے لئے تو کوئی فاصلے نہیں ہیں۔ وہ تو ہر جگہ موجود ہے اور ہر دل کے پاس منتظر ہے کہ اس دل کے دروازے کھلیں اور وہ اس میں داخل ہو جائے۔ پس مرکز سے دوری کا غم اس قوم کو کیوں ہو گیا جس کا خدا اس کی رگ جان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے بھی قریب ہے۔ سو اس مشکل کا اصل حل اور اس مسئلہ کو حل کرنے کا طریق ایک ہی ہے کہ آپ اپنے اللہ سے پیار کریں اپنے اللہ سے قریب ہوں اس کے دروازے کھٹکھٹائیں اور اس کے حضور یہ التجا کریں کہ اے خدا! ہمارے لئے سب دوریاں مٹا دے اور جن لوگوں کے ہم قریب ہونا چاہتے ہیں ہمیں روحانی لحاظ سے ان کے قریب تر کر دے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب خدا قریب کرنا چاہے تو نہ جغرافیائی فاصلے دور رکھ سکتے ہیں نہ وقت کے فاصلے دور رکھ سکتے ہیں۔ اور ایسے حیرت انگیز واقعات رونما ہوتے ہیں کہ بعد میں آنے والے پہلوں سے مل جاتے ہیں اور دور بیٹھے ہوئے دور رہنے والوں سے مل جاتے ہیں۔ چنانچہ حضرت اویس قرنیؓ کے متعلق سب جانتے ہیں کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دور تھے اور ان کو آپؐ کا دیدار بھی نصیب نہیں ہوا لیکن چونکہ وہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عاشق صادق تھے اور چونکہ خدا سے ان کا پختہ تعلق تھا اس لئے اللہ نے ان کو ایسا قریب کر دیا کہ وہ صحابہ میں لکھے گئے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر سلام بھیجا۔ پس فاصلوں کی دوری نیک لوگوں کی راہ میں حائل نہیں ہوا کرتی۔

آخرین نے اولین کی یاد تازہ کر دی:

اس سے بھی زیادہ عظیم الشان واقعہ یہ رونما ہوا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں یہ حیرت انگیز خبر دی کہ میں آخرین میں دوبارہ تمہیں اس طرح بھیجونگا کہ کوئی تمہارا نمائندہ آخرین کو اولین سے ملا دے گا یعنی یہ جو تمہارے صحابہؓ ہیں ان سے رتبہ میں بعد میں آنے والے کچھ لوگ ملائے جائیں گے اور وہ آخرین میں پیدا ہوں گے۔ اب اس فاصلہ کا آپ ذرا اندازہ کیجئے جو ان کے درمیان حائل تھا۔ دو قسم کے فاصلے حائل تھے۔ ایک طرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آخرین میں آنے والوں کے درمیان تیرہ سو سال حائل ہیں اور یہ کوئی معمولی وقت نہیں اور دوسری طرف مکانی لحاظ سے عرب اور پنجاب (قادیان) کے درمیان ہزاروں میل کا فاصلہ ہے اور قرآن کریم میں خدا نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ خبر دی کہ بعد میں آنے والوں کو اولین سے یعنی تم لوگوں کے ساتھ ملا دوں گا تو وہ فاصلے بھی پاٹے گئے وہ دوریاں بھی ختم کر دی گئیں۔ سالوں کے لحاظ سے بھی کوئی فاصلہ نہ رہا اور میلوں کے لحاظ سے بھی نہ رہا اور جیسا کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا بعد میں آنے والے اولین سے ملا دیئے گئے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے فرمایا ؎

صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

جس شخص نے مجھے پا لیا ہے خدا کے ارشاد کے مطابق خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق وہ صحابہ سے مل گیا چنانچہ دین کے نام پر جو تکلیفیں صحابہ کو دی جاتی تھیں اور جو جو مظالم حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ پر ہوتے رہے وہ سارے مظالم اور وہ سارے دکھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ماننے والوں کو بھی دیئے گئے یہ محض دعوے نہیں تھا۔ ورنہ دعوے تو ہر شخص کر سکتا ہے کہ میں فلاں سے مل گیا۔ اس دعوے کو ثابت کرنے کے لئے اپنے خون بہانے پڑتے تھے۔ اس دعویٰ کو ثابت کرنے کے لئے خدا کی راہ میں ماریں کھانی پڑتی تھیں کافر کہلانا پڑتا تھا۔ اس دعوے کو ثابت کرنے کے لئے اپنے گھر جلوانے پڑتے تھے بچے قتل کروانے پڑتے تھے۔ تو یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔ ایک شخص دعویٰ کر دے کہ میں پرانے سے مل گیا اگر وہ جھوٹا ہے تو زبانی دعوے ہوگا اور اگر سچا ہے تو جو کچھ آفات پرانوں پر گزریں اس پر بھی گزریں گی اور اس کے ماننے والوں پر بھی گزریں گی۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحبت یافتہ خوش نصیبوں نے اپنے اموال سے اپنی جانوں سے، اپنی عزتیں فدا کر کے حتیٰ کہ اس راہ میں اپنی جان کی بازی لگا کر واقعۃً ثابت کر دکھایا کہ ہم صحابۂ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملنے کا حق رکھتے ہیں۔

ایک نہایت ایمان افروز اور دلگداز واقعہ

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لیکچر کے لئے سیالکوٹ تشریف لے گئے جو پنجاب کا ایک شہر ہے۔ خدا تعالیٰ نے بہت بڑی مخلوق کے دل مائل کر دیئے۔ کثرت سے خلق خدا وہاں پہنچی اور بہت بیعتیں ہوئیں۔ سیالکوٹ میں ہر طرف احمدیت کا چرچا ہوا لیکن ساتھ ہی دشمن بھی بہت مشتعل ہوگیا۔ جلسہ گاہ کے اردگرد ہزارہا کی تعداد میں دشمن جھولیوں میں پتھر اور ڈنڈے سوٹے لے کر انتظار میں کھڑے ہو گئے کہ جب یہ احمدی جلسہ سے واپس جائیں گے تو پھر جہاں جہاں داؤ لگے گا ان کو خوب ماریں گے

کویا اسلام کو اس طرح ڈنڈوں کے ساتھ پھیلایا جا رہا ہے اور ڈنڈوں کے ساتھ حق کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ وہی واقعہ جو پہلے حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ہوا اسی طرح یہاں ہوا دیکھئے شکل ملنی شروع ہوگئی جب یہ کہا کہ ؎

صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

تو ایسے انتظام بھی ہوئے کہ واقعۃً وہ شکلیں ملنی شروع ہوگئیں۔ اس وقت بہت سے احمدی جو لوگوں کے ہاتھ آئے ان کو بہت مارا گیا گالیاں دی گئیں اس کے باوجود وہ سارے بڑے مطمئن اور خدا سے خوش اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔

اس موقعہ پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحبت یافتہ ایک خوش قسمت کے ساتھ جو واقعہ پیش آیا وہ میں آپ کو بتاتا ہوں ہوا یہ کہ جب وہ جلسہ سے واپس آ رہے تھے تو رستہ میں کچھ لوگوں نے ان کو پکڑ لیا بہت مارا جس حد تک ذلیل کیا جا سکتا تھا ذلیل کیا۔ سر میں خاک ڈالی۔ کپڑے پھاڑ دیئے لیکن ان پر کوئی اثر نہ ہوتا تھا وہ مسکراتے رہے۔ آخر تنگ آ کر ایک شخص نے کہا اس کو اور زیادہ ذلیل کرو اس کے بغیر یہ درست نہیں ہوگا۔ ڈھیٹ کا ڈھیٹ ہے۔ کچھ سنتا ہی نہیں ہے۔ اس پر کوئی اثر ہی نہیں ہوتا مارتے ہیں تب مسکراتا ہے۔ گالیاں دیتے ہیں تب اس کو غصہ نہیں آتا۔ یہ کیا بلا ہے اس کو ٹھیک کرنا چاہیئے۔ پاس گائے کا گوبر پڑا ہوا تھا۔ انہوں نے وہ گوبر اٹھایا اور ان کے منہ میں آنکھوں میں ناک میں گوبر مل دیا اور کہنے لگے اب تمہیں پتہ لگا ہے کہ تم کیا چیز بن گئے ہو ان کا نام برہان الدین تھا انہوں نے پنجابی میں نعرہ مار کر کہا "واہ او برہانیا تیری کی شان اے" کہ اے برہان الدین تیری بھی کیا شان ہے اس پر ان لوگوں نے سمجھا کہ پاگل ہوگیا ہے ہم اس کے منہ پر گوبر مل رہے ہیں ناک میں آنکھوں میں گوبر ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ واہ برہان الدین تیری بھی کیا شان ہے۔ کسی پوچھنے والے نے پوچھا کہ تو پاگل ہوگیا ہے؟ کیا بات کر رہا ہے انہوں نے کہا میں پاگل نہیں ہوگیا تمہیں میرے دل کے حال کا پتہ نہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ میں اسلام کی تاریخ پڑھا کرتا تھا۔ اس میں یہ واقعات پڑھتا تھا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہت سختیاں کی گئیں آپؐ کو بہت دکھ دیئے گئے۔ آپؐ کے ماننے والوں کو گلیوں گھسیٹا گیا۔ تپتے ہوئے صحراؤں میں ریت پر لٹایا گیا جبکہ وہاں کا درجۂ حرارت اتنا بڑھ جاتا ہے کہ کوئی ننگے پاؤں کھڑا نہیں ہو سکتا تھا۔ وہاں زمین پر لٹا کر چھاتیوں پر پتھر رکھے گئے۔ تپتی ہوئی بھٹیوں سے کوئلے نکال کر ان پر لٹایا گیا اور ان کے خون اور چھالوں سے وہ کوئلے ٹھنڈے ہو گئے۔ گلیوں میں کتوں کی طرح پاؤں میں زنجیریں باندھ کر گھسیٹا گیا۔ وہ کہتے ہیں جب میں یہ واقعات پڑھا کرتا تھا تو میرے دل سے یہ حسرت اٹھتی تھی کہ اے میرے خدا! کاش میں بھی ہوتا تو میں بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیوانوں میں لکھا جاتا۔ کاش! میں بھی اس زمانہ میں ہوتا تو مجھے بھی خدا کے نام پر یہ تکلیفیں دی جاتیں لیکن میرا کوئی بس نہیں چل رہا تھا۔ فاصلے بہت ہیں کہاں مکہ مدینہ اور کہاں یہ پنجاب کا ایک عام انسان۔ کہاں تیرہ سو سال پہلے کے یہ ایمان افروز واقعات کہاں آج کی باتیں۔ میں کیسے پا سکوں۔ تو آج جب تم لوگوں نے مجھ سے یہ سلوک کیا تو میں نے درود بھیجا محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپؐ کے اس عاشق صادق اور غلام کامل مرزا غلام احمد پر اور میں نے کہا واہ او برہانیا تیری بھی کیا شان ہے۔ خدا نے تیرے دل کی حسرت پر محبت اور رحم کی نظر ڈالی اور تیری دعاؤں کو قبول کر لیا۔ مرزا غلام احمد قادیانیؑ نے تجھے ان لوگوں سے ملا دیا۔ جن سے ملنے کا تجھے کوئی چارہ نہیں تھا کوئی بس نہیں تھا

خدا کے نام پر سب کچھ قربان کر دیں

پس میں آپ سے یہ کہتا ہوں کہ جب خدا کی طرف سے سچے آتے ہیں تو وہ پچھلوں کو اگلوں سے ملا دیا کرتے ہیں اس میں نہ وقت کے فاصلے حائل ہوا کرتے ہیں نہ کوئی دوسری روکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ آپ بھی انہی لوگوں میں سے ایک ہیں آپ کو بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہی پیغام ہے کہ خدا کے نام پر اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ خدا کے سچے بندے بن جائیں پھر آپ دیکھیں گے کہ خدا فاصلوں کا بھی مالک ہے اور وقت کا بھی مالک ہے۔ پھر آپ کسی ہستی سے کسی جانب سے دور نہیں جائیں گے۔ خدا چاہے تو حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارتیں آپ کو کروائے کبھی کشف میں کبھی خوابوں کے ذریعہ آپ کی تمناؤں کو اللہ ہر طرح سے پوری کر سکتا ہے۔ اس لئے جتنی دوری زیادہ ہے اتنی ہی اپنی ذات کی فکر کریں۔ کوشش کریں کہ آپ خدا والے ہو جائیں۔ اس کے سچے عبد بن جائیں۔ اگر آپ خدا والے بن گئے تو سارے فیجی پر آپ کا احسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوگا کیونکہ آج کے زمانہ میں خدا والے بہت کم ہیں۔ ملک کے ملک ویران پڑے ہیں۔ کروڑہا کروڑ کی آبادیاں ہیں لیکن روحانی لحاظ سے ویرانی کا عالم ہے۔ کوئی خدا والا کہیں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملے گا۔ دنیا والے بہت ہیں۔ دنیا کی عزتیں ہیں۔ بڑے معاشیوں کے اڈے ہیں۔ گن ہوں کے انتظام ہیں۔ لیکن اگر آپ ڈھونڈنے نکلیں تو آپ کو خدا والا کوئی نہیں ملے گا۔ اس لئے میں پھر کہتا ہوں کہ اگر آپ خدا والے بن جائیں تو سارے فجی کی تقدیر بدل جائے گی۔ فجی میں ایسے لوگ پیدا ہو جائیں گے۔ جن کے راستہ سے فجی والے اپنے اللہ کو پالیں گے۔ اس سے بڑا احسان اور کیا ہو سکتا ہے۔ پس اس ہمت کوشش اور یقین کے ساتھ کام کریں کہ خلق خدا کی ہدایت کی ساری ذمہ داری آپ پر ہے۔ ساری قوم آپ کی منتظر بیٹھی ہے۔ آپ کی راہ دیکھ رہی ہے کہ کب آپ ان کو ہدایت کی طرف بلائیں اور کب آپ ان کی اصلاح کریں۔ کب آپ ان کو اللہ کا پیار عطا کریں۔ کب آپ انہیں رب سے ملا دیں۔ کیونکہ انسانی زندگی کا یہی مقصد ہے۔ وہ جو خدا کو پالیتا ہے۔ کامیاب ہو جاتا ہے۔

فجی کا سفر بہت مفید ثابت ہوا۔

ایک سوال یہ بھی اٹھایا گیا ہے کہ ہماری مدد کی جائے مرکز سے کوئی تربیت یافتہ مبلغ بھجوایا جائے۔ لیکن ساتھ ہی بہت ہی ملائمت سے اور بڑی نرمی سے آپ کے علاقہ کے امیر صاحب نے فرمایا کہ ہم جانتے ہیں مرکز کے پاس آدمی تھوڑے ہیں۔ یورپ۔ امریکہ ایشیا کے ممالک۔ مشرقی کمیونسٹ ممالک افریقی ممالک۔ جنوبی امریکہ کے ممالک۔ کہاں کہاں ہم مبلغ بھیج سکتے ہیں۔ غرض انہوں نے یہ خیال ظاہر کیا کہ ہم خواہش تو یہ رکھتے ہیں لیکن ہم کوئی مطالبہ نہیں کرتے کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ مرکز کے پاس آدمی بہت تھوڑے ہیں لیکن میں ان کو بتاتا ہوں کہ فجی کے دورے میں میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ انشاء اللہ یہاں مبلغوں کی تعداد بڑھائی جائے گی اور انشاء اللہ آپ کے جزیرہ کو بھی ایک مبلغ دیا جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا ہے کہ فجی قوم بہت اچھی قوم ہے۔ یہاں کے بسنے والے فجین بھی اور دوسرے بھی بہت اچھے لوگ ہیں۔ میں نے ان کے اندر بڑی شرافت دیکھی ہے۔ ان کے اندر ابھی انسانیت زندہ ہے۔ اس لئے کہ یہ ایک دور دراز کے جزیرہ میں آباد ہیں اس کا آپ کو ایک فائدہ بھی ہے۔ جو لوگ بڑے بڑے ملکوں کے ساتھ ملے ہوئے ہیں وہ بہت گندے ہو چکے ہیں۔ ان میں انسانیت کی قدریں زوال پذیر ہیں وہ دن بدن (INHUMAN) ہوتے جا رہے ہیں۔ ان کی زندگی مادہ پرستی کی خوگر ہو کر رہ گئی ہے ان میں حوصلے کم اور نفرتیں زیادہ ہیں ان میں کئی قسم کی (TERRORISM) دہشت پسندانہ تحریکیں چل رہی ہیں جنہوں نے ملکوں کے ملک تباہ کر رکھے ہیں۔ مذہب کو مذہب سے لڑایا جا رہا ہے۔ قوم کو قوم سے لڑایا جا رہا ہے۔ غریب کو امیر سے اور امیر کو غریب سے لڑایا جا رہا ہے۔ دنیا میں ہر طرف فساد پھیل گیا ہے۔ اللہ کا آپ پر یہ احسان ہے کہ آپ اس گندی دنیا سے دور ہیں۔ اس کا آپ کو ایک فائدہ یہ ہے کہ آپ کی قوم میں ابھی تک نیکی کا اثر باقی ہے۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ آپ کے دلوں میں انسانیت کا اچھا خاصا جذبہ موجود ہے۔ اس لئے میں نے سوچا کہ جہاں زمین زرخیز ہو انسان اپنی کوششوں کا رخ اسی طرف موڑ دیا کرتا ہے۔ آپ کی زمین مذہبی اور روحانی لحاظ سے مجھے زرخیز نظر آ رہی ہے۔ جس زمین میں چیزیں جلدی اگنے لگ جائیں جہاں زیادہ کوشش کئے بغیر جلدی درخت اور بیج اگنے شروع ہو جائیں اس کو زرخیز زمین کہتے ہیں اور پھر آسمان سے پانی کا بھی انتظام ہو وہاں تھوڑی محنت کے بھی بہت اچھے نتیجے نکلتے ہیں اس لئے میں سمجھتا ہوں میرا فجی آنا میرے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے کیونکہ یہاں کے جائزہ نے مجھے تبلیغ اسلام کی مہم کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے کئی نئی باتیں سمجھائی ہیں جن کے متعلق دور مرکز میں بیٹھ کر مجھے خیال بھی نہیں آ سکتا تھا۔

مرکز سے دوری کے احساس کو کم کرنے کی نئی ہدایات

پس آپ کو انشاء اللہ تعالیٰ مبلغ بھی دیا جائے گا اور آپ کی تربیت کے لئے بعض اور کوششیں بھی کی جائیں گی تاکہ مرکز سے دوری کا احساس کم ہو اور یہاں بیٹھ کر آپ اچھی تربیت حاصل کر سکیں مثلاً ایک تجویز ہے کہ میں آپ کو مختلف موضوعات پر چھوٹے چھوٹے جلسوں کے پروگرام کیسٹ کر کے بھجوا دوں ہر کیسٹ کے شروع میں کسی اچھی آواز میں قرآن کریم کی صحیح تلفظ کے ساتھ تلاوت کروائی گئی ہو اور پھر اس کا ترجمہ بھی کیا گیا ہو تاکہ آپ لوگ اور آپ کے بچے اور عورتیں سب اللہ تعالیٰ کے پاک کلام کو اچھی آواز میں سنیں اور اس کا ترجمہ بھی سنیں اور خوب یاد کریں۔ پھر اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کوئی نظم بھی اچھی آواز میں ہو اور اس کے ساتھ اس کی تشریح کی گئی ہو وہ آپ کو سنائی جائے تاکہ آپ لوگ جن کی اردو اچھی نہیں ان کو آہستہ آہستہ یاد ہو جائے اس کے بعد مختلف مضمونوں پر چھوٹی چھوٹی تقریریں ہوں گی مثلاً حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت طیبہ پر کہ حضور اکرمؐ کا مقام کیا تھا۔ آپ کے اخلاق کیا تھے۔ آپ کیا پیغام لے کر آئے تھے۔ کیوں دنیا میں آپ کی مخالفت کی گئی کس طرح خدا نے آپ کو کامیاب فرمایا۔ اس موضوع پر آپ کو ایک نہیں دو نہیں بہت سی چھوٹی چھوٹی تقریروں کی ضرورت ہو گی تاکہ آپ کو آہستہ آہستہ اپنے پیارے آقا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت سن کر ان سے سچی محبت پیدا ہو جائے۔ ذاتی تعلق پیدا ہو جائے۔ صرف نام کی محبت نہ رہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کے واقعات بڑے اچھے طریقے سے بیان کئے جائیں۔ پھر آگے چل کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تعارف۔ آپ کے خلفاء اور جاں نثاروں کی باتیں ہوں۔ یہ ایک مضمون ہے پھر اختلافی مسائل سے متعلق باتیں ہوں۔ جماعت احمدیہ کا عقیدہ کیا ہے کیا اختلاف ہے۔ ہمارے پاس دلیل کیا ہے۔ اس موضوع پر تو بہت سی ٹیپس TAPES تیار ہیں، وہ تو انشاء اللہ تعالیٰ جلدی بھجوائی جا سکتی ہیں۔ پھر یہ بتایا جائے کہ نماز صحیح پڑھنے کا طریقہ کیا ہے۔ آمین کس طرح کہنی ہے اونچی آواز میں یا آہستہ۔ اگر اونچی کہنی ہے تو کتنے زور سے کہنی ہے۔ ربنا ولک الحمد کس طرح پڑھنا چاہیئے۔ نماز کا تلفظ کیا ہے۔ نماز کا ترجمہ کیا ہے۔ نماز کے مسائل کیا ہیں۔ وضو کیسے کرنا ہے۔ اور چھوٹے موٹے مسائل جو انسان کو معلوم ہونے چاہئیں وہ بیان کئے جائیں۔ مثلاً جنازہ وغیرہ کے مسائل کیا ہیں۔ غلط رسمیں کیا چل پڑی ہیں جن کو آپ نے جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہے۔ اس قسم کے بہت سے چھوٹے چھوٹے لیکچر ٹیپ کروا کر آپ کو دے دیئے جائیں گے۔ ہر شخص کے پاس تو کیسٹ ریکارڈ نہیں ہوتا لیکن آپ کے لئے وہ جلسوں کے پروگرام ہوں گے جلسہ ۱ جلسہ ۲ جلسہ ۳ اس طرح دس یا پندرہ یا بیس جلسے آپ کو مل جائیں گے کسی مبلغ کی ضرورت نہیں رہے گی۔ ایک چھوٹا سا کیسٹ ریکارڈ آپ لے لیں اور لوگوں کو اکٹھا کریں کہ آؤ تمہیں جلسہ سناتے ہیں اس میں تلاوت قرآن کریم بھی آ جائے گی۔ نظم بھی آ جائے گی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے صحابہ کی سیرت بھی آ جائے گی۔ پھر جب آپ مضمون بدلنا چاہیں اور اپنے دوستوں کو اپنے بارہ میں متعارف کرنا چاہیں تو آپ کہیں آؤ جی جلسہ ہے ہمارے متعلق معلوم کریں ہم کیا کہتے ہیں۔ اس طرح میرا خیال ہے انشاء اللہ تعالیٰ آپ کو بہت مدد ملے گی۔

جماعت احمدیہ کے مرکزی نظام کو سمجھنا بھی ضروری ہے

مبلغ بھی ضرور دیں گے اس کی تو ہر حال ضرورت ہے لیکن یہ ٹیپس بھی آپ کو بہت فائدہ دیں گی۔ اسی طرح پھر ان کیسٹس میں آپ کو یہ بھی بتایا جائے گا جماعت میں چندہ کیا ہوتا ہے کیوں دیا جاتا ہے کس کام آ رہا ہے کتنا دینا چاہیئے۔ چندہ کی روح کیا ہے پھر اس موضوع پر گفتگو ہو گی کہ نظام جماعت ہے کیا۔ خلیفۃ المسیح کون ہوتا ہے اس کو کس طرح منتخب کیا جاتا ہے خدا تعالیٰ کا انتخاب ہے یا بندوں کا چناؤ ہے۔ سلسلہ کا مرکزی نظام کیا ہے۔ انجمنیں کون کونسی ہیں۔ خدام الاحمدیہ کے کیا کام ہیں۔ انصار اللہ کے کیا کام ہیں۔ آپ جتنا غور کرتے چلے جائیں اتنا ہی آپ کو معلوم ہو گا کہ یہ بہت بڑا مضمون ہے جو کئی شاخوں میں پھیل جاتا ہے۔ باوجود اس کے کہ ٹیپس ایک لحاظ سے مبلغ کی ضرورت کو پورا نہیں کر سکتیں لیکن ایک لحاظ سے مبلغ سے زیادہ کام بھی کر سکتی ہیں کیونکہ مبلغین کا دماغ ہر وقت ہر طرف نہیں رہتا کچھ دیر کے بعد وہ آہستہ آہستہ ایک رٹ پر چل پڑتے ہیں لیکن جب ہر قسم کے مضمون پر ٹیپس TAPES آپ کے پاس ہونگی اس میں آپ کو بتایا جائے گا وقار عمل کس طرح کرنا ہے خدمت خلق کس طرح کرنی ہے بچوں کی تربیت کس طرح کرنی ہے۔ اچھی ماؤں کا کیا فرض ہے۔ عورتوں کی ذمہ داریاں کیا ہیں تو بہت بڑے اور عمدہ مضمون آپ کے ہاتھ آ جائیں گے۔ اس سے پھر مبلغ کے لئے بھی آسانی پیدا ہو جائے گی۔ اور پریذیڈنٹوں کے لئے بھی۔ جب بھی وہ کوئی خرابی یا کمزوری دیکھیں گے دوستوں کو بلا کر متعلقہ ٹیپ سنا دیں گے اور چونکہ یہ ٹیپس مرکزی مبلغین اور علماء کی تیار کردہ ہوں گی اس لئے بڑا اثر کرنے والی ہوں گی ان کے اندر یقینی معلومات ہوں گی اس سے آپ کی اردو زبان بھی اچھی ہو گی انشاء اللہ اور رفتہ رفتہ ان کو سن کر آپ کے اندر اسلام کی تبلیغ کا جذبہ بھی بڑھے گا اور یہ ٹیپس آپ کو یہ بھی بتائیں گی کہ اسلام کا پیغام کیا ہے اور اسے کس طرح دوسروں تک پہنچانا ہے (اس موقع پر حضور نے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ

تحریک جدید سے دریافت فرمایا کہ وہ کتنی دیر میں یہ ٹیپس ان کو بھجوا دیں گے دو مہینے میں تین مہینے میں ؟ ۔ محترم چوہدری صاحب نے عرض کیا انشاء اللہ تین چار مہینے کے اندر اندر مکمل سیٹ بھجوا دیا جائے گا (حضور نے فرمایا) چوہدری صاحب تحریک جدید کے وکیل اعلیٰ ہیں میرے ساتھ سفر کر رہے ہیں ۔ دنیا کے ملک ملک میں تبلیغ اسلام کا کام جس انجمن کے ماتحت ہو رہا ہے یہ اس کے افسر اعلیٰ ہیں ۔ ان سے میں نے یہ کہا ہے ۔ ان کی ذمہ داری ہے جو بات میں بیرونی ممالک کے لئے تجویز کروں اس پر عمل کر کے دکھائیں چوہدری صاحب فرما رہے ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ چار ماہ کے اندر اندر آپ کی جماعت تک وہ TAPS ٹیپس پہنچ جائیں گی ۔ ایک مہینے میں پہنچنی شروع ہو جائیں گی اور چار مہینے میں یہ پروگرام مکمل کر لیں گے ۔ پھر فجی کی مرکزی جماعت کا کام ہے کہ وہ یہ دیکھے کہ ہر احمدی تک اس کے ذریعہ آواز پہنچتی ہے یا نہیں ۔

فجین قوم افریقنوں سے زیادہ قریب ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو ایک فوری فائدہ تو یہ پہنچنا شروع ہو جائے گا ۔ پھر مبلغ بھی انشاء اللہ آئیں گے ۔ مبلغین میں سے ہم آپ کو ایسے مبلغ بھی دیں گے جن کو دیکھ کر فجی قوم یہ سمجھے کہ یہ اُن میں سے ہیں ۔ اگرچہ بعض تحقیق کرنے والوں کے نزدیک فجین قوم اصل افریقی بلڈ (BLOOD) ہے لیکن بعض کہتے ہیں کہ نہیں یہ پولی نیشن بلڈ (POLYNESIAN BLOOD) ہے تاہم فجین کا رنگ افریقن سے ملتا ہے اگرچہ افریقن کا رنگ فجین کے رنگ سے نسبتاً زیادہ کالا ہوتا ہے لیکن بہر حال رنگت گھنگریالے بال اور مضبوط جسم اور طرز افریقنوں سے کچھ قریب ہے البتہ رنگ کا فرق ہے ۔ فجین کا رنگ زیادہ اچھا ہے افریقن کا ذرا زیادہ گہرا ہوتا ہے لیکن اگر کوئی ایسا مبلغ ہو جو افریقن جیسا ہو تو وہ ان کو ایشین کی نسبت زیادہ قریب نظر آئے گا ۔ اس لئے اگر تم کوئی افریقن یہاں بھیج سکیں تو ہو سکتا ہے یہ سمجھیں کہ ہمارا بھائی آگیا ہے جو ہمارے زیادہ قریب ہے اور اس کی بات زیادہ محبت سے سنیں ۔ پس آپ کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے بہر حال توجہ کی جائے گی آپ مطمئن رہیں ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرون پاکستان جماعت ہائے احمدیہ میں

بیداری کی ایک اور نئی لہر دوڑ گئی

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے گزشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور ارشادات کو ثمر بار کرتے ہوئے اور حضور اور ساری جماعت کی دعاؤں کو قبول کرتے ہوئے بیرون پاکستان جماعتوں کو غیر معمولی بیداری کی توفیق عطا فرمائی اور ہر قسم کے چندوں میں پہلے سے کہیں بڑھ کر قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل ہوئی ہے ۔ الحمد للہ ۔ تحریک جدید کے نئے سال کے شروع ہوتے ہی بیرون پاکستان سے گزشتہ سال سے بہت بڑھ کر وعدے ملنا شروع ہوئے ہیں ۔ جس کی ایک مثال جماعت احمدیہ گیمبیا کی ہے ۔

ملنے والی اطلاعات کے مطابق اب تک ۹۱۰۶ ڈلاسی کے وعدے ہو چکے ہیں جبکہ گزشتہ سال ۵۷۸۸ ڈلاسی کے وعدے تھے ۔ اس طرح ان کو ڈیڑھ گنا سے بھی زیادہ اضافہ کی توفیق ملی ہے ۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ سب وعدہ کنندگان کو اجر عظیم عطا کرے ۔ ان کے اموال و نفوس میں بے حد برکت ڈالے اور بیش از بیش قربانیوں کی توفیق دیتا چلا جائے وہ ان سے راضی ہو اور یہ اپنے رب سے راضی رہیں ۔

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید ۔ ربوہ)

محبوب امام ایدہ اللہ کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

۱۔ مکرم علی اصغر صاحب ابڑو حیدر آباد سندھ	: ۱۷۱۴ — ۰۰	روپے
۲۔ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد سندھ	: ۱۰۰۰ — ۰۰	"
۳۔ مکرم مرزا محمد اکرام بیگ صاحب " "	: ۱۰۰۰ — ۰۰	"
۴۔ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری شاہد حسین صاحب میرپور خاص	: ۱۰۰۰ — ۰۰	"
۵۔ مکرم چوہدری منور احمد صاحب برادر مولانا عبدالسلام صاحب مبلغ کنری پاکستان	: ۱۰۰۰ — ۰۰	"
۶۔ " چوہدری سردار خان صاحب موہلنکے ضلع گوجرانوالہ	: ۱۰۰۰ — ۰۰	"
۷۔ " ڈاکٹر کریم احمد صاحب فضل عمر ڈسپنسری میرپور خاص سندھ	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۸۔ " چوہدری سعید احمد ولد چوہدری عبدالمالک صاحب مرحوم نواز آباد فارم "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۹۔ " نعیم احمد ولد چوہدری فضل احمد صاحب حیدر آباد "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۰۔ " خواجہ مبارک احمد صاحب کوٹری ضلع دادو "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۱۔ " چوہدری منصور احمد صاحب حیدر آباد "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۲۔ " محمد اسلم صاحب اخوند ٹیچر " "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۳۔ مکرمہ بیگم صاحبہ چوہدری عبدالسلام صاحب " "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۴۔ مکرم چوہدری منصور احمد صاحب عاجز گوٹھ سلطان احمد گوندل "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۵۔ " چوہدری منیر احمد ولد مولوی علی احمد ننگلی چک ۹۶ گ ب صریح ضلع فیصل آباد	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۶۔ " " نصر اللہ خان صاحب بستی نور پور تھورو سندھ	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۷۔ " " خلیل احمد صاحب کاہلوں " " " "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۸۔ " " محمد عبداللہ صاحب عمر کوٹ "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۱۹۔ " " سعید احمد ولد چوہدری غلام حیدر مرحوم نصرت آباد "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۰۔ " رانا سفیر احمد ولد حبیب اللہ خان احمدیہ مسجد نوکوٹ "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۱۔ مکرمہ بیگم صاحبہ رانا عبدالخالق صاحب " " "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۲۔ مکرم چوہدری عبدالقدوس ثانی کوٹ احمدیاں "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۳۔ " " مظفر احمد ولد مولوی علی احمد صاحب "	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۴۔ " ڈاکٹر مرزا لئیق احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۵۔ " صلاح الدین صاحب قمر چانڈیو سیکرٹری تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ	: ۵۰۰ — ۰۰	"
۲۶۔ " عبدالحمید صاحب عارف العارف اسٹیٹ ربوہ	: ۵۰۰ — ۰۰	"

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ثواب حاصل کرنے میں مسابقت کی روح

ہر احمدی کو تحریک جدید کے سیدنا حضرت مصلح موعود رضؓ کا یہ قیمتی سبق یاد ہو گا کہ نیکی میں جتنی جلدی کی جائے ۔ اتنا ہی زیادہ ثواب ہوتا ہے ۔ اس لئے اگر کسی جماعت کو مطبوعہ فارم نہیں ملے تو وہ سادہ کاغذ پر ہی وعدہ جات بھجوا دیں ۔ تا وہ مسابقت کے ثواب سے محروم نہ رہیں ۔

یاد رہے کہ سادہ کاغذ پر وعدہ جات ارسال کرتے وقت دفتر اوّل دوم سوم کا ذکر ہو ۔

(وکیل المال اوّل)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

فروری کے پہلے ہفتہ میں "ہفتہ وصولی" منائیں جس میں پہلی سہ ماہی کی وصولی کا جائزہ لیں اور مرکز کو رپورٹ بھجوائیں !

جزاکم اللہ !

(سیکرٹری مال اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

اطفال متوجہ ہوں

ماہ فروری میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب "حضرت امام ابو حنیفہ رح" مقرر کی گئی ہے ۔ اطفال ماہ فروری میں اس کتاب کا ضرور مطالعہ کریں ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین و ناظمین اطفال ۳ تا ۱۰ فروری ہفتہ وقف جدید دفتر اطفال منائیں

سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بی ایس سی۔ بی فارمیسی پاس متوجہ ہوں

جن احباب کے بچوں نے بی ایس سی یا بی فارمیسی پاس کی ہو اور وہ بطور میڈیکل۔ REP۔ RESENTATIVE۔ کام کرنا پسند کرتے ہوں وہ اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ (مارکیٹنگ مینجر ایبٹ لیبارٹریز (پاکستان) لمیٹڈ پوسٹ آفس باکس ۷۲۲۹ کراچی۔ ۳۔)

خدام بھائیوں سے ضروری التماس

خدام بھائیوں سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقفِ عارضی کی بابرکت تحریک میں شامل ہو کر اس کی برکات سے حصہ پائیں۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

● مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عشاء میرے مکان واقعہ دارالرحمت غربی ربوہ پر محترم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر نے میرے بیٹے سید عبدالشکور سلمہ اللہ ایم ایس سی انجینئر کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ سیدہ امۃ القیوم سلمہا اللہ بنت محترم صاحبزادہ محمد احمد لطیف صاحب پچیس ہزار روپے حق مہر پر فرمایا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین (پیر سید محمود احمد شاہ بخاری دارالرحمت غربی ربوہ)

● مخدومی مکرمی مولانا محمد دین صاحب مربی سلسلہ میرپور خاص نے برادرم مکرم اقبال احمد صاحب منیر مربی سلسلہ ابن مکرم چوہدری منیر احمد صاحب کوٹ احمدیاں سندھ اور محترمہ ثمینہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد یوسف صاحب مرحوم میرپور خاص سندھ کے نکاح کا اعلان بتاریخ ۴ دسمبر ۱۹۸۳ء بارہ ہزار روپے (-/۱۲۰۰۰) حق مہر پر میرپور خاص میں فرمایا۔ رشتہ کے مبارک ہونے کے لئے بزرگان سلسلہ اور قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

(مغفور احمد منیب مبلغ سلسلہ مقیم جاپان)

سابق فوجی صاحبان متوجہ ہوں!

سابق فوجیوں کے باصلاحیت بچوں کے لئے فوجی فاؤنڈیشن لیڈرشپ ٹریننگ پراجیکٹ کے تحت بعض کورسوں کا انتظام کیا گیا ہے جن کا مقصد زیر تعلیم بچوں کو اس رنگ میں تربیت دینا ہے کہ وہ اپنی مخفی صلاحیتوں کو پورے طور پر اجاگر کر سکیں اور قومی زندگی میں بشمول مسلح افواج نمایاں مقام کے حصول کے لئے خود اعتمادی سے کامیاب جدوجہد کر سکیں۔

۱۹۸۴ء کے دوران مندرجہ ذیل کورس تجویز کئے گئے ہیں:۔

LTC-5	نصف فروری۔ آغاز اپریل	میٹرک اور انٹرمیڈیٹ طلباء کے لئے بالخصوص جہاں موسم سرما کی تعطیلات ہوں
LTC-6	۳۱ اپریل تا ۱۴ جون	میٹرک طلباء کے لئے
LTC-7	۱۴ جولائی تا ۵ ستمبر	انٹرمیڈیٹ طلباء کے لئے
LTC-8	نومبر۔ دسمبر	میٹرک اور انٹرمیڈیٹ طلباء کے لئے بالخصوص جہاں موسم سرما کی تعطیلات ہوں۔

میٹرک پاس طلباء کے لئے میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔

منتخب طلباء کو آٹھ ہفتہ کے لئے راولپنڈی میں ٹریننگ دی جائے گی۔ دوران ٹریننگ رہائش۔ طعام اور طبی سہولت مفت۔ وظیفہ -/۷۵ روپے ماہوار علاوہ

عمر میٹرک پاس طلباء کے لئے ۱۷½ سال اور انٹرمیڈیٹ پاس طلباء کے لئے ۲۱½ سال

میٹرک اور انٹرمیڈیٹ امتحانات میں شامل طلباء بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست پر کورس نمبر اور تاریخ ضرور درج کریں۔ داخلہ فارم اور مزید معلومات کے لئے اپنے آرمڈ سروسز بورڈ سے رجوع کریں۔

(سلطان احمد پیرکوٹی۔ آرمی ویلفیئر آفیسر ربوہ)

درخواست دعا

● مجھے کراچی سے اطلاع آئی ہے کہ میرے بچے عزیز سمیع اللہ صاحب کی کام کے دوران دائیں ہاتھ کی تین انگلیاں بری طرح زخمی ہو گئی ہیں۔ ان پر بائیس ٹانکے لگے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(مولوی احمد علی صادق کوارٹرز درویشان ۱۔ دارالیمن۔ ربوہ)

● خاکسار کے کاروبار کی ترقی اور مستقبل کی بہتری کیلئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(سید اقبال احمد ناصر اسلام آباد)

الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کی مہم

جائزہ ضرور لیتے رہیں

اخبار الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانے کے لئے احباب کیا کوشش فرما رہے ہیں ازراہ کرم اس کا جائزہ ساتھ ساتھ ضرور لیتے رہیں اور ہم اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کو جلد از جلد پورا کر سکیں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(مینجر الفضل ربوہ)

قلیل المیعاد ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے زیر دستخطی کو منظور شدہ ٹھیکیداروں / فرموں جو کہ محکمہ ہذا سے سال رواں ۱۹۸۳-۸۴ء کے لئے اپنے ناموں کا اندراج / تجدید کروا چکے ہوں اور تجدیدی اندراج فیس جمع کروا چکے ہوں۔ مورخہ ۸۴-۲-۶ کو ۱۱ بجے قبل از دوپہر ایم ایف / فیصد ریٹ سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

ٹنڈر اسی وقت اسی روز حاضر آمدہ ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ بذریعہ تار یا ڈاک کوئی ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔ زر ضمانت بصورت ڈیپازٹ ایٹ کال ہر ایک ٹنڈر کے ساتھ آنا لازمی ہوگا۔ ورنہ ٹنڈر جاری نہ ہو سکے گا۔

دستاویزات ٹنڈر ڈویژنل ہیڈ کلرک سے خواہشمند حضرات مورخہ ۸۴-۲-۵ تک مجوزہ فیس ادا کر کے (جو کہ ناقابل واپسی ہے) دفتری اوقات میں حاصل کر سکتے ہیں۔ زیر دستخطی بغیر وجہ بتائے کسی ایک یا تمام ٹنڈروں کو مسترد کرنے کے مجاز ہونگے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ	زر بیعانہ	مدت تکمیل کام
۱۔	دیہی منصوبہ آب رسانی کوٹ احمد یار ضلع جھنگ تعمیر کرنا سنرفس ڈرین، سمپ، پمپنگ چینجر، ڈسچارج سمپ اور سٹاف کوارٹر	۲,۳۰,۰۰۰/-	۴,۶۰۰/-	تین ماہ
۲۔	دیہی منصوبہ آب رسانی سندھیلیانوالی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تعمیر کرنا ٹینکی پانی۔ آر سی سی ..... اگیلن	۲,۰۰,۰۰۰/-	۴,۰۰۰/-	چھ ماہ
۳۔	دیہی منصوبہ آب رسانی رجانہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تعمیر کرنا ہائی لیول ٹینک، سمپ۔ یارڈ پائپنگ اور واٹر کورس	۵۳,۰۰۰/-	۱,۰۶۰/-	دو ماہ

(میاں محمد امین) مہتمم انجینئر
محکمہ تعمیرات صحت عامہ قسمت جھنگ
(IPL-652)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل ۲۵۴۴۸ حاجہ
میں رانا افتخار احمد ولد چوہدری اسلام الدین جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الاہو موجودہ حال کراچی بقائمی ہوش حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
اس وقت مجھے مبلغ سات صد روپے بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
رانا افتخار احمد ولد چوہدری اسلام الدین صاحب
جنجوعہ F-12 نیو (M.E.S) کالونی نزد P.N.S شفاء کراچی ۱۷
گواہ شد ۱ صغیر احمد صاحب چیمہ سیکرٹری وصایا کراچی
گواہ شد ۲ نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کراچی

مسل ۲۵۴۴۹
میں محمد رشید ڈار ولد محمد جمیل صاحب ڈار قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل آباد حال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۳ ۷ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے اسوقت مجھے مبلغ =/۷۲۱ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ اور اگر اسکے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
محمد رشید ڈار مکان نمبر ۱۷۲ پی (گلی نمبر ۶ چ) مین بازار فیصل آباد حالی ۲۶/۷۶۳ کنٹ بازار ڈرگ روڈ کراچی
گواہ شد ۱ محمد جمیل ڈار صاحب کراچی وصیت نمبر ۱۳۱۵۶
گواہ شد ۲ محمد رفیق صاحب کراچی وصیت نمبر ۱۹۱۳۸

مسل ۲۵۴۵۰
میں فہیم احمد صالح ولد رحمت علی مسلم صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۸۳ ۱۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔
مہر۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کسی حالت میں بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ والد صاحب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
فہیم احمد صالح ولد چوہدری رحمت علی مسلم صاحب
G-112 سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
گواہ شد ۱ ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا
گواہ شد ۲ محمد دین صاحب انور سیکرٹری تحریک جدید سرگودھا

مسل ۲۵۴۵۱
میں ارشاد بیگم زوجہ مرزا خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج ۱۰/۸۳ ۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ۱۔ زیورات طلائی ۱۵ تولہ مالیتی =/۳۰۰۰۰ روپے
۲۔ حق مہر =/۳۰۰۰۰ روپے
مہر۔ میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق حاصل نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔ اس وقت مجھے مبلغ یکصد روپے ماہوار بصورت جیب خرچ والد صاحب مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوئی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد
ارشاد بیگم زوجہ مرزا خان صاحب
مکان ۲۴-بی سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
گواہ شد ۱ مرزا خان صاحب خاوند موصیہ سرگودھا
گواہ شد ۲ محمد الدین صاحب انور سیکرٹری تحریک جدید سرگودھا

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(نیمبر)

تصحیح

مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۸۳ء کے پرچہ میں فہرست اعانت الفضل میں ایک نام غلطی سے ثمرہ داؤد شائع ہوگیا تھا۔ اصل نام اثمیرہ خان ہے۔
احباب تصحیح فرمالیں۔
(ادارہ)

ٹینڈر نوٹس

مورخہ ۴/۱۱ کو طلب کئے گئے ٹنڈروں میں مندرجہ ذیل جزوی تبدیلی کی گئی ہے۔

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	میعاد
۱۔	(۱) بحالی زنگ پور نہر از برجی نمبر ۲۸۱ تا ۴۱۲ (۲) مرمت دایاں کنارہ زنگپور نہر برجی نمبر ۲۸۱۵۰۰ تا ۳۰۸۰۰۰ (۳) زنگپور کے سیلابی بند کی برجی نمبر ۲۹۱۳۰۰ تا ۲۹۲۰۰۰ تک گولائی کو سیدھا کرنا (۴) زنگپور نہر پر پل برجی نمبر ۲۹۷۷۰۰ اور ۳۰۳۴۶۸ کی مرمت کرنا	۹۴۰۰۰/-	۱۸۸۰/-	ایک ماہ
		۹۲۰۰۰/-	۱۸۴۰/-	"
		۱۰۸۰۰۰/-	۲۱۶۰/-	"

باقی شرائط حسب معمول ہیں

1.P.L.650 (ملک نذیر حسین) مہتمم انہار تربیلا بیراج ڈویژن تربیلا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرکاری حکام جانتے ہیں کہ ربوہ میں کسی طالب علم سے کوئی زیادتی نہیں ہوئی

جماعت احمدیہ امن وامان خراب کرنے کی کارروائیوں میں شریک نہیں ہوگی : نظارت امور عامہ :

ربوہ ۳۰ جنوری (پ ۔ ر) نظارت امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے واضح کیا ہے کہ ربوہ کے بارے میں بعض علماء صاحبان کے ایسے بیانات جن میں ایک نام نہاد واقعہ کی مذمت کی جاتی ہے سراسر بے جواز اور بلا وجہ ہیں ۔ ربوہ کے مقامی حکام اور ضلعی حکام سمیت تمام لوگ جانتے ہیں کہ ربوہ میں کسی طالب علم کے ساتھ کسی قسم کی مارپیٹ کا کوئی واقعہ سرے سے ہوا ہی نہیں اور ساری بات محض افسانہ طرازی اور غلط بیانی ہے ۔

آج یہاں جاری کئے گئے ایک پریس ریلیز میں نظارت امور عامہ نے کہا کہ ان علماء کو دراصل ایسے طالب علم کی اس حرکت کی مذمت کرنی چاہیئے جس نے راہ چلتی ایک شریف برقعہ پوش خاتون کو ٹانگ مار کر گرایا تھا ۔ پریس ریلیز میں واضح کیا گیا ہے کہ موقعہ پر موجود لوگوں نے نہایت صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس طالب علم کو خراش تک نہیں آنے دی ۔

پریس ریلیز میں یہ بات بھی واضح کی گئی ہے کہ جماعت احمدیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت اور ختم نبوت پر دلی ایمان رکھتی ہے اور اس کی حرمت اپنے ایمان کا جزو سمجھتی ہے اور افراد جماعت احمدیہ کا دن رات کا شیوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود و سلام بھیجنا ہے ۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی روشنی میں جماعت احمدیہ ایک محب وطن اور امن پسند جماعت ہے اور امن و امان خراب کرنے کی کارروائیوں میں ہرگز شریک نہیں ہوگی ۔

پریس ریلیز میں جماعت احمدیہ کے خلاف پروپیگنڈا کرنے والوں سے خدا اور رسول کے نام پر جھوٹ بولنے اور جھوٹ پر یقین کرنے سے اجتناب کی اپیل کی گئی ہے اور ملک کے عوام اور خصوصاً طلباء سے کہا گیا ہے کہ وہ سچ اور جھوٹ میں تمیز کریں اور ملک میں امن و امان کی صورتحال کو بگڑنے نہ دیں ۔

ناروے میں یوم التبلیغ

مکرم مقصود احمد صاحب ورک نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ ناروے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء کو ناروے میں یوم التبلیغ منایا گیا ۔ پمفلٹس کے سیٹ تیار کئے گئے جو ذیل کے عنوانات پر مشتمل تھے :

۱) بائیبل میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئیاں ۔

۲) کشمیر میں حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات

۳) اسلام کے بنیادی عقائد اور عبادات ۔

اوسلو کی اضافی بستی STOVNER میں ایک وفد نے لٹریچر کے سیٹ تقسیم کئے جبکہ دوسرے وفد نے مسجد کے پچیس اور چالیس میل کے فاصلہ پر دو شہروں DRAMMAN اور ASKER میں لٹریچر تقسیم کیا ۔

اس تبلیغی مہم میں سات خدام اور ایک طفل نے حصہ لینے کی توفیق پائی ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری ادنیٰ کوششوں کو بارآور فرمائے ۔ اور دلوں میں اسلام اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت پیدا کر دے ۔ آمین یا رب العلمین ۔

مرسلہ وکالت تبشیر :

خصوصی درخواست دعا

میری نسبتی بہن محترمہ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت چند یوم سے بلڈ پریشر اور چند دیگر عوارض کے سبب ناساز ہے ۔

احباب کرام جماعت کی خدمت میں مودبانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرما کر کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے ۔ اللھم آمین ثم آمین !

(شریف احمد ابن حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب)

ولادت

مورخہ ۲۵/۱/۸۴ بروز بدھ میری بڑی بہن مکرمہ "نغمہ بُبا" صاحبہ بیگم مکرم شیخ مظفر احمد صاحب خالد آف لاہور کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے ۔ الحمد للہ

خدا تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرتے ہوئے نیک ، خادم دین اور احمدیت کا ایک قابل فخر وجود بنائے ۔ اللھم آمین

نومولود مکرمی و محترمی شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے ناظر بیت المال آمد ربوہ کا پوتا ہے ۔ (خاکسار شبنم حماد چوہدری بنت چوہدری بشیر احمد صاحب شاہد ۔ شاہد کاٹیج ہاؤس ربوہ)

خوشخبری

ربوہ میں اپنی نوعیت کی پہلی دوکان ۔ جدید و خوبصورت ڈیزائنوں میں ضروریات زندگی کی تمام اشیا آپ کو نہایت سستے داموں ملیں گی

انارکلی سٹور رحمت بازار

کے افتتاح کا اعلان جلد کر دیا جائے گا ۔

(نوٹ) اب آپ کو لاہور اور فیصل آباد جانے کی ضرورت پیش نہیں آئیگی

پروپرائٹر چوہدری نعیم احمد

کرایہ کے لئے خالی مکان

دارالرحمت وسطی میں پختہ سڑک پر ایک مکان کرایہ کے لئے خالی ہے ۔ میٹھا پانی ۔ سوئی گیس موجود ہے ۔ تین کمرے ۔ باورچی خانہ غسلخانہ ۔ برآمدہ ۔ کھلا صحن

رابطہ کے لئے : ملک منور احمد جاوید

منیجر رسالہ ریویو آف ریلیجنز ۔ ربوہ

دوکان ، مکان برائے کرایہ !

دوکان رحمت بازار اور مکان فیکٹری ایریا میں برائے کرایہ خالی ہے ۔ ضرورتمند مجھ سے ملیں ۔ خاکسار

فرزند علی ۔ ۱۳/۵ دارالرحمت وسطی ربوہ

فوری قابل فروخت مکان

محلہ فیکٹری ایریا میں دو کنال رقبہ پر چار مکان تعمیر شدہ ہیں ۔ ضیاء الاسلام پریس اور رالس فیکٹری کے قریب ہے یہ مکان فوری قابل فروخت ہے ۔ خواہشمند احباب ہم سے رابطہ قائم کریں ۔

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر

گولبازار ۔ ربوہ فون ۵۱۷

اکسیر سرکن

جانوروں کا پیشاب کے ساتھ خون آنا ۔

فی پیکٹ ۳/- ۔ درجن ۲۷/- ۔

گرس ۳۰۲/۴

بونس علاوہ ۔ تفصیلات کے لئے

کیوریٹو ویٹرنری کمپنی

کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو)

کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند اور جانشین

حکیم انوار احمد جان

۵-۶-۷ فروری

دواخانہ حکیم نظام جان چوک اقصیٰ ربوہ میں مطب فرمائیں گے !

مینیجر دواخانہ حکیم نظام جان

کالج روڈ چوک اقصیٰ ربوہ فون : ۵۵۸